بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, December 31, 1992

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at eleven of the clock in the morning, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in he Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

یعبادی الذین امنو ان ارضی واسعة فایای فاعبدون o کل نفس ذآئقة الموت قف ثم الینا ترجعون o والذین امنو وعملو االصلحت لنبوئنهم من الجنة غرفا تجری من تحتها الانهر خلدین فیها ط نعم اجر العملین o الذین صبروا وعلی ربهم یتوکلون o وکاین من دآبة لا تحمل رزقها ق الله یرزقها وایاکم زلے وهو السمیع العلیم o

ترجمہ : اے میرے ایمان دار بندو میری زمین تو بہت وسیع ہے - سو اکیلی میری ہی پرستش کرو ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف واپس لائے جاؤ گے اور جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے - ہم ان کو جنت میں جگہ دیں گے بالا خانوں پر جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی - ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے - کیا اچھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, December 31, 1992

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at eleven of the clock in the morning, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in he Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

یعبادی الذین امنو ان ارضی واسعة فایای فاعبدون o کل نفس ذآئقة
الموت قف ثم الینا ترجعون o والذین امنو وعملو االصلحت لنبوئنهم من
الجنة غرفا تجری من تحتها الانهر خلدین فیها ط نعم اجر العملین o قلے
الذین صبروا وعلی ربهم یتوکلون o وکاین من دآبة لا تحمل رزقها ق اللّٰہ
یرزقها وایاکم ز وهو السمیع العلیم o

ترجمہ : اے میرے ایمان دار بندو میری زمین تو بہت وسیع ہے - سو اکیلی میری ہی پرستش کرو ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف واپس لائے جاؤ گے اور جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے - ہم ان کو جنت میں جگہ دیں گے بالا خانوں پر جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی - ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے - کیا اچھا

اجر ہے نیک کام کرنے والوں کا جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر توکل کیا کرتے تھے اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں رکھتے - اللہ ہی انہیں روزی پہنچاتا ہے اور تم کو بھی اور وہی خوب سننے والا ہے اور خوب جاننے والا ہے -

---

OBITUARY

جناب چیئرمین : بہت ہی دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع صبح ہی ہمیں ملی کہ سینیٹر سردار ہاشم خان لونی انتقال فرما گئے ہیں - اس پر آپ ریزولیوشن move کرنا چاہیں گے -

Mr. Muhammad Ali Khan: Sir, I would like to move a condolence resolution.

Sir, this House expresses its profound grief and sorrow over the sad demise of Senator Sardar Muhammad Hashim Khan Luni. He has been ill for some time and breathed his last yesterday at PIMS, Islamabad. He was an eminent freedom fighter and had actively participated in the Pakistan Movement. He also took special interest in the social welfare of his area and was nominated as a member of the Shahi Jirga in the pre-partition days. He voted for Pakistan as a member of the Shahi Jirga from Baluchistan. We paray to the Almighty Allah to shower his blessings on the departed soul. May Allah rest his soul in peace and grant courage and fortitude to the bereaved family to bear this irreparable loss. A copy of this resolution may be sent to the bereaved family. In memory of the late Senator Sardar Muhammad Hashim Khan Luni the sitting of the Hosue be adjourned.

Sir, I would request Hafiz Hussain Ahmed to offer Fateha for the departed soul.

Mr. Chairman: Now anybody wants to say anything on it.

اور کون کون کچھ کہنا چاہے گا - حافظ حسین احمد صاحب -

حافظ حسین احمد : بسم اللہ الرحمن الرحیم - کل نفس ذائقۃ الموت - ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے - جناب چیئرمین صاحب! اس سال یعنی 1992ء کے آخری دن ایک بار پھر ہم اپنے ایک معزز اور محترم رکن کے لئے اظہار تعزیت کر رہے ہیں اس سال ہمارے رفقاء کی کثیر تعداد ہم سے جدا ہوئی اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہر ایک ذی روح کو آخر کار اللہ کے پاس جانا ہے- سردار ہاشم خان لونی کا تعلق میرے صوبہ بلوچستان سے تھا اور مرحوم انتہائی خلیق اور خاموش طبیعت کے انسان تھے - عرصہ سے وہ علیل تھے اور ضعیف تھے لیکن اس کے باوجود-وہ ہر اجلاس میں اور گفتگو میں جہاں پر حقوق کی بحث چھڑتی صوبوں کے ساتھ ناانصافیوں کی بات ہوتی ، وہ اپنے مخصوص انداز میں ، بھرپور طریقے سے آواز اٹھاتے بلکہ اکثر پرجوش ہو کر غضبناک بھی ہو جاتے -

آج وہ ہم میں نہیں ہیں - آج اس ایوان بالا سے وہ عالمِ بالا میں منتقل ہو چکے ہیں - ان کے ساتھ ان کے اعمال ہیں - ہماری دعا ہے حق تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے -

جناب چیئرمین! اس نوتشکیل شدہ سینٹ میں جناب محمد علی شیخ صاحب ، غلام فاروق صاحب ، ڈاکٹر نصیر الدین جوگیزئی صاحب ، بریگیڈیئر عبدالقیوم صاحب ، سینیٹر گلاب خان ، سینیٹر سعداللہ خان ، عبدالخالق خان صاحب ، پیر آف کھمبٹ صاحب ، منٹو صاحب اور ان کے بعد سردار ہاشم خان لونی ہم سے جدا ہوئے لیکن ایک عجیب تکلیف وہ بات یہ ہے کہ ایک ایوان کے معزز رکن اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں - یہ جناب چیئرمین سینیٹ! ایوان بالا ہے - اور ہم سمجھتے ہیں کہ سب سے بڑا آئینی ادارہ ہے - لیکن ہر دور میں اس ایوان کو نظرانداز کیا گیا - اس موجودہ حکومت میں یہ دس سینیٹرز صاحبان اس دنیا سے جدا ہوئے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ قائد ایوان وزیراعظم کو اس ایوان میں آ کر ہمارے تعزیتی اجلاس میں شریک ہونے کی توفیق نصیب نہیں ہوئی- ہم سمجھتے ہیں کہ اس رویے کو ترک

کرنا چاہیئے۔ آج ہم سمجھتے ہیں کہ ایک ایوان کا رکن ہم سے جدا ہوا ہے اور اس ایوان میں بھی قائد ایوان ، نواز شریف صاحب ہیں اور یقیناً ہم آج سمجھتے ہیں کہ تمام وزراء اور خود قائد ایوان یہاں موجود ہوتے تا کہ اس معزز پارلیمنٹ کے ممبر کے لئے تعزیت کرتے اور فاتحہ خوانی میں شریک ہوتے اور میں امید رکھوں گا کہ اس روش کو تبدیل کیا جائے گا - ایک بار پھر میں اپنے محترم ، اپنے مرحوم سینیٹر کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہوں - شکریہ!

جناب چیئرمین : سید فضل آغا صاحب -

گلزار احمد خان : پہلے فاتحہ خوانی ہو جاتی تو بہتر تھا -

جناب چیئرمین : نہیں آخر میں - جناب سید فضل آغا صاحب -

انجینئر سید محمد فضل آغا : شکریہ جناب چیئرمین ! آج بڑے رنج و دکھ کے ساتھ مجھے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ مجاہدین آزادی کا ایک اور فرد ہم سے آج جدا ہوا - سردار ہاشم خان لونی کی قربانیاں اور پاکستان کی آزادی کے لئے جدوجہد میں ان کا حصہ پاکستان کے آنے والے دنوں میں اور اس ملک کی تاریخ میں یاد رکھا جائے گا اس لئے کہ جناب ہاشم لونی صاحب نے بلوچستان کی طرف سے ایک شاہی جرگے کے ممبر ہونے کی حیثیت میں آزادی کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا تھا اور آخر دم تک ان کی وفاداریاں پاکستان اور پاکستان کی خالق پارٹی مسلم لیگ کے ساتھ رہی ہیں- میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کے کیریکٹر رکھنے والے لوگ اس ملک میں شاذونادر ہی ہوتے ہیں اور وہی مجاہدین آزادی ہی ہے جو اس ملک سے وفاداری کر رہے ہیں اور چلے آ رہے ہیں تو اس نقطہ نظر سے بھی میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے لئے ، لورا لائی کے لوگوں کے لئے ، بلوچستان کے لوگوں کے لئے ، خصوصاً پاکستان کے لئے ایک بڑا سانحہ ہے اور ہمارے مجاہدین میں سے ایک اور مجاہد آج ہم سے الگ ہوئے ہیں ، اس پر جتنا بھی غم اور افسوس کیا جائے کم ہے - ہمیں سردار ہاشم صاحب جیسے لوگوں سے جنہوں نے اپنے مقصد سے وفا دمِ آخر تک روا رکھی ، سبق سیکھنا چاہیئے - اس ملک اور پاکستان کی بقاء کے لئے اور اس سے وفادار رہنے کے لئے ہمیں سردار ہاشم صاحب کی زندگی پر نظر ڈال کر اس سے سبق لینا چاہیئے - اس سے زیادہ میں اور کچھ نہیں کہہ سکوں گا کہ خدا سردار ہاشم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے - پسماندگان اور ان کے بچوں کو پروردگارِ عالم اپنی برکتوں سے نوازے اور ان کو توفیق دے کہ اس صدقے سے مبرّا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کے اس غم میں صرف

میں ہی نہیں بلکہ اس ہاؤس کے پورے ممبران شریک ہیں اور یہ ریزولیوشن جو خان صاحب نے پیش کیا ہے، اس کی مکمل تائید کرتے ہوئے ان کے خاندان کو یہ ریزولیوشن بھجوایا جائے۔ شکریہ !

جناب چیئرمین : جی یحییٰ بختیار صاحب -

جناب یحییٰ بختیار : جناب چیئرمین! مجھے بڑے افسوس سے علم ہوا کہ آج صبح سردار ہاشم لونی صاحب وفات پا گئے ہیں - میری ان سے بڑے عرصے سے واقفیت رہی ہے - آخری عرصہ میں تو بیچارے بیمار رہے اور کئی عرصہ سے بول بھی نہیں سکتے تھے مگر جیسے فضل آغا صاحب نے کہا انہوں نے تحریک پاکستان میں حصہ لیا تھا - ویسے بھی اپنی قوم کے لئے ہمیشہ لڑتے رہتے - وہ ایک بالغ النظر سیاستدان ، قبائلی لیڈر اور بڑے دلچسپ آدمی تھے میرے موئکل بھی رہے ہیں- میں ان کے کیسز بھی کرتا رہا ہوں اور مجھے افسوس ہوا کہ آخری عرصے میں وہ بیمار رہتے - ان کو لقوہ ہو چکا تھا - اپنے آپ کو پوری طرح بیان نہیں کر سکتے تھے ، لیکن وہ کام نکال لیتے تھے - وہ مطلب جانتے تھے - عدالت میں بھی ان کے کیسز چلتے تھے - ان کے کیس میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی تھی - وہ خود بہت اچھی طرح اپنا مطلب بیان کر سکتے تھے - بڑے نیک آدمی تھے - اللہ ان کی مغفرت کرے - میں ان کے ریزولیوشن کی پوری تائید کرتا ہوں -

جناب چیئرمین : فصیح اقبال صاحب -

سید فصیح اقبال : جناب چیئرمین! میں بھی اپنے قائد ایوان محمد علی خان صاحب کی اس ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں اور ہاؤس کے غم میں ، میں بھی شریک ہوں - میرا بھی تعلق اسی صوبے سے ہے - سردار ہاشم خان صاحب سے میرے بھی بڑے قدیم تعلقات تھے - میں ان کو کہا کرتا تھا کہ وہ انگریز سے آنے سے پہلے سردار تھے کیونکہ جب وہ یہ واویلا کرتے تھے کہ دیکھئے آپ کی حکومت نے کتنے سردار بنائے؟ تو سرداروں کو قوم بناتی ہے حکومت نہیں بناتی - تو ہمیشہ میں ان سے یہ کہا کرتا تھا کہ آپ چونکہ سرداروں میں سے ہیں جو انگریز کے آنے سے پہلے سردار تھے - آپ اس روایت کے ان چند لوگوں میں سے ہیں جو بلوچستان میں ہیں- میں سمجھتا ہوں قبائلی طور پر بھی یہ بڑا نقصان ہے کیونکہ وہ روایتی جرگے اور دوسرے قبائلی رسم و رواج کے سب سے زیادہ محرک اور پرچارک تھے -

وہ ہاؤس میں پہلے 1985ء میں آئے اور یہ ان کا دوسرا ٹرم تھا - وہ شروع میں ہمیشہ ہر اجلاس میں آتے رہے - انہوں نے کبھی ناغہ نہیں کیا - آخری دنوں میں ، ابھی دوسرے ٹرم میں کچھ بیمار تھے لیکن انہوں نے ہمیشہ سچ بات کی تائید کی اور جیسے ہمارے بھائی حافظ صاحب نے کہا کہ وہ اپنے حقوق کے لئے ، صوبے کے حقوق کے لئے ہمیشہ انہوں نے کسی بھی میٹنگ میں ، خواہ وہ پارٹی میٹنگ ہو ، سینٹ ہو اور دیگر میٹنگوں میں، کمیٹیوں میں ، انہوں نے ہمیشہ حق کی آواز بلند کی - میں سمجھتا ہوں کہ ان سے بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے اور بلوچستان میں ایسے روایت پرست لوگ بہت کم رہ گئے ہیں جو معاملہ فہمی اور اصول دوستی اور قبائلی رسم و رواج کے ساتھ معاملے کو ڈیل کرتے تھے - میں سمجھتا ہوں کہ یہ مسلم لیگ کے لئے بھی بڑا loss ہے کیونکہ یہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے پاکستان کے ریفرنڈم میں ، جیسے ہمارے معزز قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ان کا مسلم لیگ سے تعلق تھا لیکن شاہی جرگہ ، جس کو یہ فرض سونپا گیا تھا، متفقہ طور پر نواب جوگیزئی کے ساتھ شامل ہوئے اور پوری طرح سے پاکستان کے قیام کے سلسلے میں ریفرنڈم میں ووٹ دیا- یہ ان کا ایک بہت بڑا کارنامہ تھا -

میں سمجھتا ہوں اور میں نے پہلے بھی کہا تھا ایسے لوگوں کے نام بلوچستان کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جائیں گے جنہوں نے ان تمام نامساعد حالات کے باوجود پاکستان کے حق میں ، یہی الیکٹورل کالج تھا جس نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا اور اس کی پاکستان کے علاقوں میں تشہیر بھی ہونی چاہیئے کہ بلوچستان کا ریفرنڈم شاہی جرگے کے ممبروں پر مشتمل تھا - میں سمجھتا ہوں کہ اس سے ، سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان کے کارناموں کو ہم یاد رکھیں - میری دعا ہے کہ اللہ ان کے درجات بلند کرے - ان کی مغفرت کرے اور ان کے لواحقین ، ان کے احباب عزیزوں کو صبر عطا فرمائے - آمین -

جناب چیئرمین : جی ، پروفیسر خورشید احمد -

پروفیسر خورشید احمد : بسم اللہ الرحمن الرحیم- نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم- جناب چیئرمین! میں بھی گہرے غم و اندوہ کے جذبات کے ساتھ ایوان میں اپنے تمام بھائیوں اور ساتھیوں کا شریک غم ہوں اور ذاتی طور پر، اپنی طرف سے اپنی جماعت کی طرف سے اور اس پورے ایوان کی طرف سے جناب ہاشم خان لونی صاحب کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہوں - مجھے ان سے ملنے کا موقع 1985ء میں ملا جب وہ پہلی مرتبہ

منتخب ہو کر اس ایوان میں تشریف لائے - میں نے ان کو بڑا سچا مسلمان اور بڑا پکا پاکستانی پایا - بلاشبہ جائز حقوق کی جدوجہد انصاف کا تقاضا ہے اور ہمارے ایمان کا حصہ ہے - نیز ملکی استحکام کے لئے بھی یہ ضروری ہے - لیکن میری جب بھی ان سے گفتگو ہوئی ، ایوان میں یا ایوان کے باہر میں نے ہمیشہ انہیں پاکستان سے محبت کرنے والا اور پاکستان کے استحکام اور اس کی مضبوطی کے لئے فکر مند پایا -

میں وہ واقعہ بھی نہیں بھولوں گا جب 1988ء میں جناب چیئرمین آپ کی صدارت کے سلسلہ میں ، میں اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ گورنمنٹ ہاسٹل میں ان کو convass کرنے کے لئے ان کے پاس پہنچا تو جس محبت سے انہوں نے معاملہ کیا اور جوغیر معمولی احترام کیا، میں اسے کبھی نہیں بھول سکتا - انہوں نے کہا کہ تم یہاں کیوں آئے ، مجھے بلا لیتے ، میں تمہارے پاس آ جاتا اور جب میں نے کہا کہ میں اس وقت آپ سے وسیم سجاد صاحب کے لئے ووٹ طلب کرنے آیا ہوں تو وہ کہنے لگے کہ تم بالکل بھول جاؤ ، یہ ہمارا اپنا کام ہے اور ہم اسے کامیاب کرا کر چھوڑیں گے - میں سمجھتا ہوں کہ ان کے اٹھ جانے سے ایک بڑی کمی اس ایوان میں اور ہم سب کی زندگی میں واقع ہوئی ہے - اللہ تعالٰی ان کی مغفرت فرمائے - ان کے نیک اعمال کو قبول کرے اور ان کی لغزشوں سے درگزر فرمائے - ان کے اہلِ خانہ اور اس پورے ملک میں ان کے چاہنے والوں کوصبرِجمیل دے -

میں اس امر کی طرف بھی اشارہ کرنا چاہتا ہوں کہ تحریک پاکستان کے کارکن جس طرح اٹھ رہے ہیں اس سے بہت بڑا خلا واقع ہو رہا ہے - جو بارہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جا رہے ہیں - اس بات کی ضرورت ہے کہ ان لوگوں کے حالات و واقعات ، ان کی قربانیوں اور ان کی کوششوں کو مرتب کیا جائے اور نئی نسلوں کو اس سے روشناس کرایا جائے تا کہ وہ یہ جانیں کہ یہ ملک کن لوگوں نے حاصل کیا تھا، کن جذبات سے حاصل کیا تھا ، کن مقاصد کے لئے حاصل کیا تھا - یہ قومی امانت ہے اس کی حفاظت بھی ہماری ذمہ داری ہے - ان الفاظ کے ساتھ میں ایک بار پھر ان کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہوں اور ان کے رشتہ داروں اور لواحقین سے خصوصیت کے ساتھ تعزیت کرتا ہوں اور ان سب کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتا ہوں -

جناب چیئرمین : شکریہ ، جناب بہرہ ور سعید صاحب -

اخونزادہ بہرہ ور سعید : اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم- جناب چیئرمین صاحب! مجھے بڑا دکھ ہوا ہے کہ آج ہم میں سے پاکستان کے حصول کی جنگ کے ایک اور سپاہی چلے گئے - تحریک پاکستان کے اس وقت جتنے افراد زندہ ہیں ان کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے - سردار صاحب بلوچستان کے بڑے سردار تھے - ان کی پاکستان کے لئے بڑی خدمات تھیں - وہ شروع سے لے کر آخر تک مسلم لیگ سے وابستہ رہے - وہ قائداعظم کے معتقد تھے اور پاکستان کے لئے جیتے تھے اور پاکستان کے لئے وہ فوت ہوئے - یہ ایک ایسا المیہ ہے کہ اس خلا کو پر کرنا مشکل ہے - اچھے سردار ہوں گے ، بڑے قابل لوگ بھی ہوں گے لیکن وہ تحریک پاکستان کے کارکن نہیں ہو سکیں گے - تو اس واسطے ان کو جو distinction حاصل تھی وہ یہی تھی کہ وہ قائداعظم کے پیروکار ، اس کے پروانے اور تحریک پاکستان کے ایک بہترین کارکن تھے - انہوں نے اپنا رول پاکستان کے حصول میں ، ریفرنڈم میں اور پاکستان کے تحفظ میں بڑی فراخدلی سے اور بڑی گرم جوشی سے ادا کیا ہے -

میں قائدِ ایوان کے اس تعزیتی ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ان کو غریقِ رحمت کرے اور ان کے لواحقین کو خدا صبرِ جمیل عطا فرمائے - شکریہ!

جناب چیئرمین : میر عبدالجبار صاحب -

میر عبدالجبار :بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، کل نفس ذائقۃ الموت- یقیناً ہم سب کے لئے جو ذی روح انسان ہیں ، جو زندہ بیٹھے ہیں ، اس دنیا میں آئے ہیں ، سب نے جانا ہے - کسی نے آگے کسی نے پیچھے - مگر ان ہستیوں کے لئے جنہوں نے اس ملک کے لئے کچھ کر کے چھوڑا ہے اگر وہ بے وقت چلے جائیں تو اس سے تکلیف ہوتی ہے - جناب مرحوم و مغفور سردار ہاشم خان لونی ایک بے باک ، نڈر ، صاف گو انسان تھے - وہ روایتی اقدار کے حامل تھے - ان کی گفتار اور ان کے عمل میں کبھی بھی دو متضاد باتیں نظر نہیں آئیں - جو کہتے تھے ، وہی کرتے تھے ، جو کرتے تھے وہی ان کا مقصد ہوتا تھا -

جناب والا! میری ان سے عرصہ دراز سے ذاتی شناسائی تھی - واقفیت تھی - دوستانہ تھا ، لورالائی میں ہم اکٹھے رہے ، ان کے شہر ژوکی میں اکٹھے رہے - جب اس وقت وہ شاہی جرگے کے ممبر تھے ، تب بھی ان کی خدمات اس وقت کے بلوچستان کے لئے اور آج کے بلوچستان کے لئے اظہر من الشمس تھیں - جناب والا! آج وہ ہم میں نہیں ہیں-

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون o

جناب ! ہم ان کے لئے اپنی پارٹی کی طرف سے ، اہلِ بلوچستان کی طرف سے اور اس ہاؤس کی طرف سے نہایت افسوس کرتے ہیں اور اللہ سے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے - جناب شکریہ!

جناب چیئرمین : شہزاد گل صاحب -

جناب شہزاد گل : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- کل من علیہا فان o و یبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام o سب کو فانی ہونا ہے صرف اللہ کی ذات باقی رہے گی - مرحوم سردار صاحب کی وفات پر تعزیت کے لئے جو قرارداد لیڈر آف دی ہاؤس نے پیش کی ہے میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی جانب سے اس قرارداد کی مکمل تائید کرتا ہوں اور اس غم میں اس ہاؤس کے ساتھ اور اس خاندان کے ساتھ اپنے آپ کو برابر کا شریک تصور کرتا ہوں -

جناب والا! مرحوم سردار صاحب نے قیامِ پاکستان اور آزادی کی جدوجہد میں جو خدمات انجام دی ہیں اور جو لیڈر آف دی ہاؤس نے قرارداد میں بیان کی ہیں وہ یقیناً قابلِ تعریف ہیں اور ہمیشہ یاد رہیں گی -

مرحوم کی قومی ، سیاسی اور ملکی خدمات کے متعلق ساتھیوں نے جو کچھ بیان فرمایا وہ بھی یقیناً قابلِ تعریف ہے اور تاریخ کا ایک سنہری باب ہے- وہ ہمیشہ یاد رہیں گی اور ایسے اشخاص یقیناً ملک و قوم کے لئے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی جدائی سے ملک و قوم کو یقیناً بڑا نقصان پہنچتا ہے اور وہ خلاء پھر کبھی یعنی بہت مشکل سے پورا ہوتا ہے -

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے - آمین -

جناب چیئرمین : جی احسان شاہ صاحب -

سید احسان شاہ : جناب میں اپنی جانب سے ، اپنی پارٹی کی جانب سے قائدِ ایوان کے اس ریزولیوشن کی مکمل حمایت کرتا ہوں -

جناب یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ آج ہم سے ایک ہمارا اچھا دوست ، اچھا ساتھی ، جن کا تعلق میرے صوبے سے تھا ہم سے جدا ہو گئے - میری خداوندپاک سے دعا ہے کہ ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور ان کے جو لواحقین ہیں ان کو صبر جمیل عطا فرمائے - شکریہ -

جناب چیئرمین : مندوخیل صاحب -

جناب عبدالرحیم خان : جناب چیئرمین! میں دکھ کے ساتھ اپنے ایک محترم رکن سینٹ کی موت پر غم کا اظہار کرتا ہوں اور پھر بالخصوص اپنی پارٹی کی طرف سے ہم ان کے غم میں شریک ہیں -

جناب والا! میں ذاتی طور پر جناب ہاشم خان لونی کے ساتھ کافی شناسا ہوں - وہ جس بھی سیاسی خیال کے شخص تھے اور جس بھی پارٹی کے ممبر تھے لیکن میرے ان کے ساتھ تقریباً 1963ء سے تعلقات تھے اور اس میں بنیادی طور پر وہ تمام قومی سوالات ، جمہوری سوالات ، اس پر جو بھی ہمارے اختلافات ہوتے تھے اس میں ہمارے وہ سیاسی اختلافات ، ہمارے تعلقات میں حائل نہیں ہوتے تھے اور آخر وقت تک ہمارے وہ تعلقات قائم تھے باوجودیکہ ہمارے سیاسی اختلافات بھی تھے - تو یہ ایک بہت بڑا عنصر ہے کہ یہ اگر ہمارے کردار میں ہو کہ ہم سیاسی اختلافات کے باوجود ایک دوسرے سے تبادلہ خیال بھی کر سکیں اور ایک دوسرے کو اپنے موقف کی دلیل بھی دے سکیں اور ایک دوسرے کی سن سکیں -

جناب والا! میں اس کے ساتھ ہی حافظ حسین احمد صاحب کی اس بات کی مکمل تائید کرتا ہوں کہ سینٹ کے ممبران کی وفات کے وقت یہاں تعزیت کے لئے لیڈر آف دی ہاؤس ، وزیر اعظم صاحب کو ، دوسرے کابینہ کے ممبران ہونے چاہیئیں تا کہ اس غم میں وہ رسمی طور پر شریک ہوں - مثلاً اب اس کے بعد ہماری حکومت کے افراد اور وزیراعظم صاحب وہاں ان کے گھر پر جائیں گے - وہاں تعزیت بھی کریں گے - یہ بھی صحیح بات ہے لیکن یہاں رسمی طور پر ہاؤس کے ممبر کی حیثیت سے جب وہ تعزیت ہو تو وہ زیادہ صحیح اور مؤثر ہو گی -

جناب والا! اس کے بعد میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں

جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے - شکریہ۔

جناب چیئرمین : اور کوئی صاحب - جام کرار صاحب -

Jam Kararuddin: Thank you very much, Mr. Chairman.

Sir, Sardar Muhammad Hashim Khan Luni was a staunch Muslim Leaguer and also a follower of Quaid-i-Azam Muhammad Ali Jinnah. He has rendered supreme sacrifices for the achievement of Pakistan and, during the Movement of Pakistan, he has also rendered greater sacrifices. His sacrifices will be remembered by Pakistan and the people of Pakistan and his untimely sad demise has, no doubt, shocked everyone of us. I pray to the Almighty Allah that his soul may rest in Janatul Firdous (جنت الفردوس) and the bereaved family may be granated fortitude and courage to bear this irreparable loss.

Thank you very much.

جناب چیئرمین : جی سرتاج عزیز صاحب - آپ -----

جناب سرتاج عزیز : بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم - جناب چیئرمین صاحب ! سردار ہاشم خان لونی صاحب سات سال سے اس سینٹ میں ہمارے ساتھی تھے اور جیسا کہا گیا انہوں نے پاکستان کے لئے اپنا قیمتی ووٹ ڈالا اور اس کے بعد اپنے قبیلے کے ، اپنے صوبے کے اور سینٹ کے ممبر کے حوالے سے پورے پاکستان کی مستقل خدمت کرتے رہے - ان کی بردباری اور تمام سینٹ کے ممبران سے جو تعلق تھا وہ سب کو معلوم ہے کہ ان کے ہمیشہ بہت ہی اچھے تعلقات رہے اور ان کا بہت ہی مثبت کردار رہا - اس لئے جو قائد ایوان محمدعلی خان صاحب نے قرارداد پیش کی ہے اس کی حمایت کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ خدا انہیں جنت الفردوس نصیب کرے اور لواحقین کو صبرِ عظیم عطا فرمائے -

آخر میں ، میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہاں پر قائد ایوان کی موجودگی کے بارے میں ذکر کیا گیا لہٰذا اس سلسلے میں ، میں یہ وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ کل شام سے اتفاق سے اسلام آباد میں نہیں ہیں ورنہ وہ آج صبح ہی یہاں موجود ہوتے - ویسے بھی ہم نے دیکھا ہے وہ ایسے معاملوں میں اپنی اولین فرصت میں لواحقین کے پاس جا کر یا اور طریقے سے اپنی شمولیت ضروری سمجھتے ہیں-

میں ان الفاظ کے ساتھ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس قرارداد کی پرزور حمایت کرتا ہوں - بہت بہت شکریہ -

جناب چیئرمین : جی جام یوسف صاحب ، آپ بھی کچھ کہنا چاہتے ہیں -

جام محمد یوسف : بسم اللہ الرحمن الرحیم- جناب والا! مرحوم محمد ہاشم خان لونی ایک محبِ وطن پاکستانی تھے اور جس طرح آپ نے وطنِ عزیز کی خدمات انجام دی ہیں ، ان کو وطن کے سارے لوگ یاد کرتے رہیں گے اور خاص کر بلوچستان کے لوگ یاد کرتے رہیں گے اور جناب ان کی وجہ سے بلوچستان کی قیادت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے وہ شاید پورا نہ ہو سکے - ہم اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت عطا کرے اور ان کے خاندان کو صبرِ جمیل عطا کرے تا کہ وہ اس unbreakable loss کو face کر سکیں -

میں آخر میں ضرور یہ کہوں گا کہ ملک کی قیادت کو سنبھالنے کے لئے ایسی شخصیتیں بہت کم ہوتی ہیں اور ان losses کو generations ضرور یاد کرتی رہیں گی - شکریہ !

جناب چیئرمین : جی مخدوم جاوید ہاشمی صاحب -

مخدوم محمد جاوید ہاشمی : جناب چیئرمین! سردار ہاشم خان لونی کے انتقال کی اندوہ ناک خبر آج صبح ہم نے سنی - سردار ہاشم خان لونی 1985ء سے اس ایوان میں اور پارٹی میٹنگز میں اپنے کردار کو خوبصورتی سے ادا کرتے رہے ہیں - پاکستان کے لئے ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں اور خاص طور پر پاکستان کے founders میں سے جنہوں نے

ایک کردار سرانجام دیا ، ان ناموں میں سردار ہاشم خان لونی کا نام بھی سنہری حروف سے لکھا جائے گا -

جناب والا! وہ آج ہم میں نہیں ہیں اور ان کی کمی جہاں یہ ادارہ محسوس کر رہا ہے وہاں بلوچستان کے لوگ اور ان کے قبیلے کے لوگ ، جن کی ساری زندگی انہوں نے خدمت کی وہ بھی ان کی اس کمی کو مدتوں محسوس کرتے رہیں گے -

ہم قائد ایوان جناب محمد علی خان ہوتی صاحب کی اس قرارداد کی حمایت میں یہی کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے- ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے -

جناب والا! یہاں پر جو کچھ کہا گیا ہے اس بارے میں ، میں ایک چھوٹی سی وضاحت عرض کرنا چاہتا ہوں - جناب والا! میرے خیال میں یہ موقع ایسا نہیں تھا جس کو اس طریقے سے کہا جاتا - بہرحال چونکہ بات آئی ہے - لہٰذا میں عرض کرتا ہوں کہ اظہارِ غم کے مختلف طریقے ہوتے ہیں - جب منٹو صاحب فوت ہوئے تھے تو وزیراعظم صاحب نے باقاعدہ ان کے گھر جا کر تعزیت کی - اس طرح سے عبدالخالق صاحب فوت ہوئے تو انہوں نے ان کے گھر جا کر تعزیت کی اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہوئے اور اس غم کے اظہار کے مختلف طریقے ہوتے ہیں - ہم دلی طور پر اس صدمے کو محسوس کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کو جو سینٹ سے گئے ہیں - ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے - شکریہ -

جناب چیئرمین : کیا ایوان اس قرارداد کو منظور کرتا ہے -

(قرارداد منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : جی حافظ صاحب ، فاتحہ فرما دیں -

(فاتحہ خوانی کی گئی)

Mr. Chairman: The House is adjourned to meet again on

Sunday, the 3rd of January, 1993, at 4:00 p.m.

[The House adjourned to meet again at four of the clock in the evening on Sunday, January 3, 1993].

PCPPI—160(93) Senate—2-2-1993—300